# خوارج اور منافقوں کا انجام

پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور ایک جماعت کو اپنے میں سے ان کے گھروں میں سے نکالتے ہو ان پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو ان کا تاوان دیتے ہو حالانکہ تم پر ان کا نکالنا بھی حرام تھا کیا تم کتاب کے ایک حصہ پرایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھرجو تم میں سے ایسا کرے اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں ذلیل ہو اور قیامت کے دن بھی سخت عذاب میں دھکیلے جائیں اور الله اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو

(Al_Quraan_002.085).

یہاں الله نے صاف صاف ان لوگوں کا انجام بتایا ہے جو اپنی پسند کے بعض حکموں پر عمل کرتے ہیں انکی سزا اس دنیا میں بے حد ذلیل و خوار اور آخرت میں سخت رسوا کن عذاب ہے.

آج ہم دنیا جہاں کے نام نہاد مسلمانوں کے حالات دیکھیں یہی انکے ساتھ ہو رہا ہے ۔ ان کے بیشتر اعمال قرآن کے بالکل خلاف ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ عذاب ٹلنے کا نام نہیں لے رہا ۔ ظالم حکمران ہوں یا کوئ اور عذاب ہر طرف سے گھرے ہوئے ہیں پھر بھی اسے آزمایش سمجھ رہے ہیں ۔ الله کی سنت تبدیل نہیں ہوتی ۔ الله اس قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود کو نہیں بدلتے ۔

خوارج اور منافقین آج بھی فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں اور اس وجہ کر وہ اسلام سے خارج ہیں ۔

(Ref: Al_Quraan_006.159).